جلد ۳۵ | ۲۶ ماہ شہادت ۱۳۲۶ھ ش | ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ | ۲۶ اپریل ۱۹۴۷ء | نمبر ۹۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ شہادت ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب کا لڑکا منصور احمد بیمار ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

تبلیغِ اسلام ——— اور ——— "زمزم"

معاصر "زمزم" ۲۱ اپریل میں "سندھ کے ہماری مہاجرین" کے زیر عنوان ایک شذرہ درج ہے ۔ جس میں موقر مدیر صاحب فرماتے ہیں :-

"ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ہمارے مہاجرین کراچی میں حاجی کیمپ کے اندر نہایت کس مپرسی کی حالت میں پڑے ہیں ۔ اور ان کی مظلومی و بے کسی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قادیانی جماعت نے ان میں تبلیغ کا کام شروع کر رکھا ہے ۔"

پھر مسلم گورنمنٹ کو شرم و غیرت دلانے کے بعد آپ یوں رقمطراز ہیں ۔

"ہم قادیانی حضرات سے بھی عرض کریں گے کہ کسی کی مظلومی اور کمزوری سے فائدہ اٹھا کر اپنا مطلب نکالنا مذہب کی سچائی نہیں ۔ بلکہ کمزوری اور بد دیانتی کی دلیل ہے ۔ آخر تبلیغ کی یہ کونسی قسم ہے ۔ کہ غریب الوطن اور مظلوم لوگوں کو سبز باغ دکھا کر انہیں دوسری مصیبت میں مبتلا کیا جائے ۔"

ہماری مہاجرین کے ساتھ مدیر "زمزم" کو جو ہمدردی ہے وہ تو ہوگی ۔ مگر اس نوٹ سے اتنا تو صاف کھل جاتا ہے ۔ کہ آپ نے کبھی احمدیت کا مطالعہ نہیں فرمایا ۔ اور آپ کے دل میں بلا وجہ اس فعال جماعت کے خلاف بے حد کینہ بھرا ہوا ہے ۔ اور خواہ احمدی کتنا ہی نیک کام کریں ۔ آپ کا یہ فطری بغض و عناد اس کو برے سے برے رنگ میں دکھانے کی کوشش کرتا ہے ۔

آپ خود تسلیم کرتے ہیں ۔ کہ ہماری مہاجرین کراچی میں کس مپرسی کی حالت میں پڑے ہیں ۔ اور مدیر زمزم ایسے دل گردہ کا کوئی مسلمان سندھ میں نہیں رہا ۔ جو ان کا اس مصیبت میں پرسان حال ہوتا ۔ اگر احمدی ایسی مصیبت میں آگے بڑھ کر ان کو پوچھتے ہیں ۔ تو آنجناب کے خیال میں وہ مصیبت زدوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں کرتے ۔ بلکہ ان کو دوسری مصیبت میں گرفتار کرتے ہیں ۔ ہم آپ سے پوچھتے ہیں ۔ کہ احمدیوں کے پاس وہ کونسے سبز باغ ہیں ۔ جو وہ ان غریب الوطن مظلوم لوگوں کو دکھاتے ہیں ۔ اور ان کی امداد کرنا کس طرح احمدیت کی سچائی نہیں ۔ بلکہ کمزوری اور بد دیانتی ہے ۔ آپ کے نزدیک شاید مذہب کی سچائی طاقت اور دیانتداری کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہوتا ۔ کہ وہ ان مصیبت زدوں کو جن کو مدیر زمزم ایسے مسلمانوں نے کس مپرسی کی حالت میں سڑنے کے لئے چھوڑ دیا ہے پڑا سڑنے دیتے اور بد حالی و درماندگی میں ان کا ہاتھ نہ پکڑتے ۔ وہ کونسا سچا اسلام ہے ۔ جس کی نمائندگی مدیر صاحب زمزم فرما رہے ہیں ۔ جس کی سچائی طاقت اور دیانتداری کا ثبوت اپنے دفتر میں آرام سے بیٹھے وہ خوشی سے آگے بڑھ بڑھ کر کام کرنے والوں پر کیچڑ اچھال کر دے رہے ہیں ۔ غریب احمدی اگر اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر کچھ کرتے ہیں ۔ تو دنیا کا کونسا مذہب ہے ۔ جو ان کے اس فعل کو اس طرح مورد الزام ٹھہراتا ہے ۔ جس طرح کہ انہیں اسلام کے یہ خیالی اجارہ دار جناب مدیر زمزم ٹھہرا رہے ہیں

باقی رہی تبلیغ کی بات تو کیا مدیر صاحب کو معلوم نہیں ۔ کہ تبلیغ اسلام کے لئے بادشاہوں کے محلات اور غربا کے جھونپڑوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا ۔ بلکہ سوائے چند سعید روحوں کے جن اولین السابقین نے اسلام قبول کیا تھا ۔ وہ مصیبت زدہ غلام ہی تھے ۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ ان غریب الوطن اور مظلوم غلاموں کا اسلام کس شان کا اسلام تھا ۔ بے شک ابوسفیان رضی اللہ عنہ بھی بعد میں سچے مسلمان ہو گئے تھے مگر حضرات بلال رضی اللہ عنہ اور ابو ذر رضی اللہ عنہ کے سامنے ان کا اسلام کیا حیثیت رکھتا ہے ۔ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وہ واقعہ آپ کو یاد نہیں ۔ کہ جب آپ مکہ میں تشریف لائے تھے ۔ اور بڑے بڑے قدامی نو مسلم انہی غلاموں کے لئے جگہ خالی کرنے کی خاطر کس طرح محفل سے باہر نکال دیئے گئے تھے ۔ کیا ان غریب الوطن اور مظلوم غلاموں کو سرور کائنات خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلام کی تبلیغ کرنا نعوذ باللہ ان کی مظلومی اور کمزوری سے فائدہ اٹھانا تھا ۔ اور اسلام کی سچائی نہیں ۔ بلکہ کمزوری اور بد دیانتی کی دلیل تھی ۔ احمدی آخر ان ہماری مہاجرین کو کیا تبلیغ کرتے ہیں ۔ یہی نا کہ اس مسیح موعود اور مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لاؤ ۔ جس کی خبر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اور جس کی آمد کی عظیم الشان پیشگوئیاں رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہوئی ہیں ۔ جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا امام ہے ۔ اور خلافت علیٰ منہاج النبوت از سر نو قائم کرے گا ۔ اور جو آیت شریفہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ کے مطابق اسلام کو تمام ادیان عالم پر غالب کر دے گا ۔ یہی نا کہ وہ موعود حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہے ۔ آؤ اس کی جماعت میں داخل ہو کر اس عظیم الشان جہاد میں حصہ دار بن جاؤ ۔ جس سے قرآن کریم کی شریعت تمام دنیا کے کناروں تک پھیل جائے گی ۔ آخر احمدی یہی تبلیغ کرتے ہیں نا کہ تمام مسلمانوں کو اس ایک

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر

عظیم الشان مرکز اور اس ایک عظیم الشان امام کے ماتحت منظم ہو کر اب یہ عظیم الشان جہاد کرنا چاہیئے۔ اور مدیر زمزم کی طرح اپنی الگ الگ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا کر اسلام کی طاقت کو ضائع اور پراگندہ نہیں کرنا چاہیئے۔ آخر اس تبلیغ میں وہ کونسا زہر ہے۔ جس سے آپ ان بیکسوں اور مظلوموں کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ کیا احمدی ان سے کہتے ہیں کہ چور اور بٹمار بن جاؤ۔ ڈاکے ڈالا کرو۔ یا فسق و فجور کو اپنا اوڑھنا اور بچھونا اور بدکاریوں کو اپنا پیشہ بنا لو۔

اگر عیسائی اور آریہ مسلمانوں کو اسلام سے پھیر رہے ہیں۔ بلکہ یہ آخر الذکر صفات کی تعلیم دینے والے ان میں گھومیں۔ تو مدیر زمزم کی رگ حمیت ذرا نہ پھڑکے۔ لیکن آپ پر قیامت تو اس وقت ٹوٹ پڑتی ہے۔ جب معتبر ذرائع سے آپ کو معلوم ہو۔ کہ قادیانی جماعت نے کہیں تبلیغ کا کام شروع کر رکھا ہے۔ اگر آپ کا بس چلے۔ تو یورپ۔ ایشیا۔ افریقہ امریکہ وغیرہ جہاں جہاں بھی احمدی مشن کام کر رہے ہیں وہاں وہاں پہنچ کر ان کی تبلیغی جد و جہد رکوا دیں۔ مگر کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے۔

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی مجلس علم و عرفان

قادیان۔ ۲۴ ماہ شہادت۔ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج بعد نماز مغرب مجلس میں رونق افروز ہو کر جو حقائق و معارف بیان فرمائے۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:۔

فرمایا:۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک حدیث ہے۔ جس میں آپ نے گائے اور بکری کے گوشت کو جنتیوں کا کھانا قرار دیا ہے۔ ایک تو جنت اگلے جہان کو کہتے ہیں۔ وہاں کے متعلق تو قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ پھلوں کی کثرت ہوگی۔ اور ہر وہ چیز جس کی خواہش کریں گے۔ مل جائیگی۔ بعض احادیث میں مچھلی کے جگر کے کباب بھی مذکور ہیں۔ جو جنت میں مومنوں کو کھانے کے لئے ملیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کا مطلب یہ بیان فرماتے تھے۔ کہ اس میں مومن کی قربانیوں کی تمثیل اور نتیجہ مذکور ہے۔ لیکن اس دنیا کے لحاظ سے جنت کا مفہوم آرام دہ جگہ ہو سکتا ہے۔ یعنی اگر مسلمان اس حدیث پر عمل کریں۔ تو وہ دنیا میں آرام کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

اس حدیث میں مسلمانوں کی دو تباہیوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جو اس حدیث پر عمل نہ کرنے کے نتیجہ میں وارد ہونگی۔ اول گائے کے گوشت کا کثرت سے استعمال نہ کرنا اور دوسرے مچھلی کے گوشت کو اپنی غذا کا جزوِ اعظم نہ بنانا۔ اگر مسلمان ان دونوں کا استعمال بکثرت نہ کریں گے۔ تو انہیں سخت تباہیوں سے دوچار ہونا پڑیگا۔

مچھلی کا تعلق سمندر سے ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اسے وہی قوم بکثرت استعمال کر سکتی ہے۔ جس کا تعلق سمندروں سے زیادہ ہوگا۔ دریا سے اتنی مچھلی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ کہ اس پر کوئی قوم گذران کر سکے۔ صرف سمندر ہی کفایت کر سکتا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو غذا مہیا کر سکتا ہے۔ پس جو قوم مچھلی کھانے کی خوگر ہو جائیگی۔ سمندر کے قریب کی وجہ سے طبعاً اس میں جہاز رانی کی رغبت پیدا ہو جائیگی۔ اور اس کا محبوب ترین مشغلہ سمندروں کی جولانی ہوگا۔ اس لئے اسے ایک مضبوط بیڑا تیار کرنا پڑیگا۔ جو اس کے لئے غذا بھی مہیا کریگا۔ اور اس عجب بیماری کی طبعی خواہش کو بھی پورا کرے گا۔

ایک وقت تھا۔ جب مسلمان یورپ پر چھائے ہوئے تھے اور یورپ ان کے زیر تصرف ان کے رحم پر زندگی بسر کر رہا تھا۔ کیونکہ جنوب کے تینوں اہم ممالک پر ان کا قبضہ تھا۔ اور یورپ کی ترقی کا رجحان انہی ممالک کی طرف تھا۔ ترقی کا میدان تو ہر طرف ہوتا ہے۔ وہ شمال میں بھی اثر و نفوذ پیدا کر سکتے تھے۔ مگر اس طرف کی بجائے ان کا رجحان طبع جنوبی ممالک کی طرف ہی تھا۔ مگر ان ممالک پر مسلمانوں کا قبضہ تھا۔ اور ان کے لئے ترقی اور پھیلنے کی کوئی گنجائش نہ تھی۔

لازماً انہوں نے مغرب کی طرف توجہ کی۔ انہوں نے مسلمانوں سے سن رکھا تھا۔ کہ مغرب میں بھی کچھ نامعلوم ممالک موجود ہیں۔ چنانچہ یہی جستجو انہیں امریکہ لے گئی۔ اور انہوں نے ایک نئی دنیا دریافت کر کے اپنے لئے ترقی کا بہت وسیع میدان پیدا کر لیا۔ دور دراز سفروں کی وجہ سے اور بڑے بڑے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے بہت محفوظ جہاز بنانے کی ضرورت پیش آئی۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مسلمانوں کے دیکھتے دیکھتے یورپ نے ایک بہت بڑا بیڑا تیار کر لیا۔ اور مسلمانوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد پر عمل نہ کرتے ہوئے مچھلی کے گوشت کو اہمیت نہ دی۔ اور سمندروں سے بے رغبتی پیدا کر کے اپنے لئے ہلاکت خرید لی۔ بالآخر ان کا وہی کمزور اور حقیر دشمن ان پر غالب آیا۔ اور انہیں ان ممالک سے نکالنے کا موجب بنا۔

دوسری تباہی گائے کا گوشت بکثرت استعمال نہ کرنے کی وجہ سے آئی۔ ہندوستان جہاں مسیح کی آمد ثانی مقدر تھی۔ اور مسلمانوں کا دوبارہ عروج اسی سے وابستہ تھا۔ وہاں گائے کی پرستش ہوتی تھی۔ اسلام کی راہ میں سب سے بڑی روک یا ہندو مسلمانوں میں تناقض و تباعد کا سب سے اہم سبب یہی گائے تھی۔ اگر مسلمان اس کا گوشت کثرت سے استعمال کرتے۔ تو جو تعظیم اور عقیدت ہندوؤں بلکہ ساری ہی غیر مسلم قوموں کے دلوں میں گائے کیلئے پائی جاتی تھی۔ وہ آہستہ آہستہ مفقود ہونے لگتی۔ بلکہ دیکھا دیکھی وہ بھی اس کا استعمال شروع کر دیتے۔ مگر مسلمانوں نے اس وقت لحاظ کیا۔ اور آج وہ لحاظ ان کے لئے وبال جان بنا ہوا ہے۔ نہ صرف ہندو بلکہ سکھ بھی جن کے مذہب میں گائے کو کوئی اہمیت ہی نہیں۔ اس کی تعظیم اور اس کی خاطر سر کٹانے کے لئے تیار پیش نظر آتے ہیں۔ چنانچہ آج ہندوستان میں مسلمانوں پر سب سے بڑی مصیبت گائے کی وجہ سے ہی آئی ہے۔ جو ہندو لیڈر اٹھتا ہے۔ وہ گائے کی حمایت کا ہی نعرہ بلند کرتا ہے۔ حتیٰ کہ گاندھی جی نے بھی ایک بیان میں کہا تھا۔ کہ میں گائے کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار رہوں۔ پھر یہی نہیں ہندو قوم اس کے لئے مرنے مارنے پر اتر آتی ہے۔

مسلمان کے سامنے اگر کوئی ایسا فعل کیا جائے۔ جو اس کے مذہب میں روا نہ ہو۔ تو اسکی رواداری کی تعلیم دوسرے کو نقصان پہنچانے کے لئے اسے برانگیختہ نہیں کرتی لیکن ہندو مذہب چونکہ رواداری کی تعلیم سے عاری ہے۔ اس لئے ہندو قوم ایسی حرکت کو کبھی بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ مسلمان کے سامنے اگر کوئی سؤر کا گوشت کھائے۔ تو کہتا ہے۔ مجھے کیا اگر وہ کھاتا ہے۔ تو اس کا نقصان۔ مجھے دخل دینے کی ضرورت کیا۔ لیکن ہندو اتنا دل گردہ نہیں رکھتا۔ وہ جھٹ مخالفت پر تل بیٹھتا ہے۔ اور اسے اپنے تیرو تفنگ کا نشانہ بنا لیتا ہے۔ مگر اس مصیبت کا سبب صرف یہ ہے کہ مسلمانوں نے شروع میں گائے کے گوشت کا بکثرت استعمال محض لحاظ کی وجہ سے ترک رکھا۔ اور آج یہ دن دیکھنا نصیب ہوا۔

اذان کے بعد ایک دوست نے استفسار کیا۔ کہ جو احمدیوں کے بچے ہوتے ہیں۔ کیا انہیں بیعت کی ضرورت نہیں۔ فرمایا۔ احمدیوں کے بچے احمدی ہی ہوتے ہیں۔ انہیں بیعت کی ضرورت نہیں۔

کلرکوں کی ضرورت

"صیغہ امانت دفتر محاسب میں دو محررین کی آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ ۳۰/- + ۱۴/- روپیہ۔ مہنگائی الاؤنس کل ۴۴/- ہے۔ امیدواران کم از کم میٹرک پاس ہوں۔ درخواستیں یکم مئی ۱۹۴۷ء سے قبل پہنچ جانی چاہئیں"۔

محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

درخواست دعا

سید علی شاہ صاحب ٹی۔ ٹی۔ آئی جے ریلوے سندھ کا محکمانہ امتحان ہونے والا ہے۔ جس کے بعد ترقی اور استقلال ہوگا۔ وہ احباب سے کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

مسیح موعود کا دمشقی منارہ پر نزول

استعارات اور کنایات انبیاء علیہم السلام کے کلام کا زیور ہیں۔ اور وہ ایسی باتوں کے پیش کرنے کے علاوہ جو ظاہری طور پر سعید فطرت انسانوں کی ہدایت کا موجب ہوں۔ بعض باتیں استعارات کے رنگ میں بھی بیان فرماتے ہیں۔ تا مومنین کرام یؤمنون بالغیب کی صفت کے ماتحت ان اسرار مخفیہ پر ایمان لا کر ثواب کے مستحق ہوں۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے حضرت اسمٰعیل علیٰ نبینا وعلیہ السلام کو یہ حکم فرمایا کہ غیر عتبۃ بابک یعنی اپنے دروازہ کے آستانہ کو بدل دے۔ تو اس میں ایک لطیف اشارہ تھا۔ جسے حضرت اسمٰعیل علیٰ نبینا وعلیہ السلام سمجھ گئے کہ آستانہ سے مراد بیوی ہے۔ نہ کہ ظاہری طور پر آستانہ کا بدلنا اسی طرح صحیح بخاری میں یہ روایت ہے۔ کہ حضرت عمر فاروقؓ نے بھی کسر الباب سے اپنی موت مراد لی۔ نہ کہ مسیح کا دروازہ کا ٹوٹنا۔ غرض ایسی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ جو استعارات اور کنایات پر مشتمل ہیں۔ مگر علمائے ظاہر پرست کو ذرہ بھی اس کی طرف توجہ نہیں۔ اور جو موہنہ میں آتا ہے بغیر سوچے سمجھے کہہ دیتے ہیں۔ چنانچہ اسی فسق و فجور کے زمانہ میں جبکہ اہل دنیا جادۂ حقیقت سے احتراز کر کے ضلالت اور گمراہی کے راستہ پر گامزن ہو چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر رحم فرماتے ہوئے قادیان کی مقدس بستی میں حضرت مسیح موعود علیٰ نبینا علیہ السلام کو ان کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا۔ مگر علمائے زمانہ نے جیسا کہ وہ شروع سے ہی ہر آنے والے کی مخالفت کرتے چلے آئے ہیں۔ اس موقعہ پر بھی زبان لعن طعن کی باگیں کھلی چھوڑ دیں۔ اور جو موہنہ میں آیا بے خوف و خطر کہتے چلے گئے۔ حتیٰ کہ اسی ذات مقدس ومطہر پر کفر کا فتوےٰ لگایا۔ اور کہا کہ یہ شخص دجال اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ نعوذ باللہ من ھٰذہ الخرافات۔

جو آپ کی ذات بابرکت پر کئے گئے۔ ایک اعتراض یہ بھی تھا۔ کہ مسیح موعود نے تو دمشق کے شرقی منارہ پر نزول فرمانا ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیٰ نبینا علیہ السلام قادیان میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس اعتراض کے جواب میں علامہ سندی کا لکھا ہوا حاشیہ ہی کافی ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں کہ

قد ثبت فی بعض الاحادیث ان عیسٰی ینزل بیت المقدس وفی روایۃ بالاردن وفی روایۃ بعسکر المسلمین واللہ اعلم

(حاشیہ ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۲۶۵ مصری)

کہ بعض احادیث میں آتا ہے۔ کہ عیسےٰ علیٰ نبینا علیہ السلام بیت المقدس میں نازل ہوں گے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اردن میں نازل ہوں گے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ مسلمانوں کے لشکر میں خدا جانے درست کونسی بات ہے۔ اسی طرح ایک اور روایت میں آتا ہے۔ کہ یخرج المھدی من القریۃ یقال لھا کدعۃ (جواہر الاسرار صفحہ ۵۶) کہ مہدی ایک گاؤں سے ظاہر ہوگا جس کا نام کدعہ ہوگا۔ پھر لکھا ہے۔ کہ "مہدی کدعہ نامی گاؤں میں پیدا ہوگا۔" (حجج الکرامہ صفحہ ۳۵۸)

مگر اس جواب کے علاوہ اس حدیث کی تشریح جو امام الزمان حضرت مسیح موعود علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے فرمائی ہے۔ اور جو دشمنوں کے لئے دنداں شکن جواب ہے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں۔

وما ینبغی ان نعلم ما جاء فی احادیث نبینا صلی اللہ علیہ وسلم من لفظ دمشق فان لہ مفہوما تاما وھو مشتمل علی معان کما یعرفھا العارفون فمنھا اسم البلدۃ ومنھا اسم سید قوم من نسل کنعان ومنھا ناقۃ وجمل ومنھا رجل سریع العمل بالیدین ومنھا معان اخری فما الحق الخام بمعنی یعرضون وکذلک لفظ المنارۃ التی جاء فی الحدیث فانہ یعنی بہ موضع نور وقد یطلق علی علم یھتدی بہ فھذہ اشارۃ الی ان المسیح الآتی یعرف بانوار تسبق دعواہ فھی تکون لہ کعلم بہ یھتدون ونظیرہ فی القرآن قولہ تعالیٰ وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا فکما ان السراج یعرف بانارتہ کذلک المسیح یعرف بمنارتہ"

(آئینہ کمالات اسلام طبع اول صفحہ ۴۵۷ و صفحہ ۴۵۸)

ترجمہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث میں جو لفظ دمشق آیا ہے۔ وہ عام معانی پر مشتمل ہے۔ جسے عارف لوگ جانتے ہیں۔ چنانچہ منجملہ ان معانی کے یہ ہیں۔ دمشق ایک شہر کا نام ہے۔ دمشق نسل کنعان کی ایک قوم کے سردار کا نام تھا۔ دمشق ناقہ اونٹ کو بھی کہتے ہیں اور اسی طرح مرد چابکدست پر بھی اس لفظ کا اطلاق ہوتا ہے۔ پس لفظ دمشق کے معانی کو مخصوص کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ اسی طرح لفظ منارہ ہے۔ جس کے معنے ہیں نور کی جگہ اور یہ لفظ علم یعنی نشان پر بھی بولا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ سے رستہ معلوم کیا جاتا ہے۔

پس یہ ایک لطیف اشارہ تھا۔ کہ مسیح موعود اپنے انوار کے ذریعہ پہچانا جائے گا۔ جو اس کے دعوے سے پہلے بطور مقدمہ اور علم کے ہونگے۔ تا لوگ اس سے صحیح راستہ پا سکیں۔ اور اس کی نظیر قرآن پاک کے یہ الفاظ ہیں۔ جن میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا کہ جس طرح چراغ اپنی روشنی سے پہچانا جاتا ہے۔ اسی طرح مسیح موعود اپنے منارہ یعنی انوار کے ذریعہ سے پہچانا جائیگا جو اس کے لئے بطور مقدمہ اور علم کے ہونگے۔

اللہ۔ اللہ کیا ہی پر معارف تفسیر ہے جو حضور نے فرمائی۔ اللھم صل علیٰ نبینا وعلی المسیح الموعود۔ لیکن دشمن ناداں و کج فہم اگر پھر بھی اس شعر کا مصداق بنتے ہوئے کہ

تہی دستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل
کہ خضر از آب حیواں تشنہ مے آرد سکندر را

اس تفسیر سے اعراض کرے۔ اور اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہتے ہوئے میں نہ مانوں کا وظیفہ کرتا چلا جائے۔ تو میں اس سے دریافت کرتا ہوں۔ کہ کیا آپ کے پاس کوئی تاریخی ثبوت موجود ہے جس سے ثابت ہو کہ یہ منارہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں موجود تھا۔ اور کیا خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں جا کر آپ کو بتایا۔ کہ یہ وہ مینارہ ہے۔ جس پر مسیح موعود نازل ہوگا یا پھر کسی کاغذ پر اس منارہ کی تصویر بنا کر آپ کو دی تھی جسے دیکھ کر آپ کو یقین کامل ہے۔ کہ یہ وہی منارہ ہے۔ جس پر مسیح موعود کے نازل ہونے کی خبر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی تھی۔ آخر وہ کونسی خصوصیت ہے۔ جو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ جیسے مقدس شہروں کے مقابل پر دمشق کو حاصل ہے۔ اور کون سے وہ چاند ہیں جو اس منارہ کو لگے ہوئے ہیں۔ کچھ تو کہیئے ورنہ خدا تعالےٰ کی فعلی شہادت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور کدعہ نامی گاؤں سے ظاہر ہونے والے امام الزمان اور مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیٰ نبینا وعلیہ السلام پر ایمان لا کر سعادت دارین حاصل کریں۔ تاثیر

میں کون ہوں؟

(از قلم جناب ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب لاہور)

میں وید پرکاش ہوں۔ وید وں کو ایشوری گیان مانتا ہوں۔ اور یہ وشواس رکھتا ہوں۔ کہ اس کی آگیا انوسار جیون بنانے اور کرم کرنے سے مکتی کی پراپتی ہوگی۔ کوئی چیز دولت یا حکومت جو اس کی تعلیم کے ورودھ اپنی طرف مجھے کھینچے۔ تو میں اس پر تھوکتا بھی نہیں۔ یہ چیزیں راون اور کنس کو بھی حاصل تھیں۔ لیکن وید شاستروں کے مارگ کے الٹ چلنے سے ان کو نرک سے نہ بچا سکیں۔ پس میری زندگی کا مقصد ویدوں کی تعلیم کے مطابق چلنا ہے۔ اسی لوک اور پرلوک میں مجھے شانتی پراپت ہوگی۔ موجودہ زمانے میں جبکہ تعصب اور نفرت کی آگ بھڑک رہی ہے۔ مجھے وید بھگوان سکھشا دیتے ہیں۔ مترسیہ چکشوشا سمیکشا مہے سمبھوانی بھوتانی۔ کہ میں تمام انسانوں کو متر یعنی دوستی کی نظر سے دیکھوں۔ ہر ایک کے ساتھ دوستوں اور بھائیوں والا محبت بھرا سلوک کروں۔ میں تمام ہندو سجنوں کو دعوت دیتا ہوں۔ کہ وہ میرے ساتھ مل کر موجودہ بھڑکتی ہوئی آگ پر وید منتر کا یہ امرت جل چھڑک کر اسے ٹھنڈا کریں۔ اور ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک متر تا اور پریم کا [illegible] دیں۔ وہ ہردیہ جو تعصب کی مل سے ملین ہو چکے ہیں۔ ان کو اس امرت جل سے دھو کر شدھ اور پوتر بنا دیں۔ کیونکہ پرماتما تعصب اور نفرت سے پاک پوتر اور پریم ساگر ہیں۔ اور ایسی آتما کو ہی پیار کرتے ہیں۔ جو شدھ پوتر اور پریم کے رنگ میں رنگی ہوئی ہو۔ بھگوان مجھے اور آپ کو شکتی بخشیں۔ کہ ہم اس سنسار میں شانتی پھیلا کر اس دیش کو سورگ بنالیں۔ اوم شانتی شانتی

میں گورمکھ سنگھ ہوں۔ شری گورو گرنتھ صاحب کو اکالی بانی مانتا ہوں۔ پکا سچا سکھ ہوں۔ اس پوتر بانی کے ایک ایک شبد کو اپنی زندگی کے لئے لابھ دائیک اور سچ کھنڈ کا مارگ بتانے والی وشواش رکھتا ہوں۔ گورو بانی مجھے اپدیش کرتی ہے۔ [illegible] یعنی کوئی انسان بیگانہ نہیں۔ کوئی دشمن نہیں۔ بلکہ ہماری تو سب کے ساتھ دوستی ہے۔ "ہم سب کے پیت ہیں کینا ہم سب کو ساجن" ہم سب کے دوست ہیں۔ اور خود سب کو اپنا سجن یعنی دوست بناتے ہیں۔ پس گورو بانی کے حکم کے مطابق میں تو سب لوگوں کو اپنا سجن جانتا ہوں۔ شری گورو نانک دیوجی نرنکاری نے مردانہ میراثی مسلمان کو ایسا پریم کیا کہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھا۔ اور مردانے نے تمام زندگی گورو صاحب کے ساتھ ہی گزار دی۔ شری گورو مہاراج سرسہ میں سید عبدالشکور صاحب کے مزار پر اور ملتان میں حضرت شمس تبریز صاحب کے روضہ پر ایک عرصہ تک مسلمان پیروں فقیروں سے محبت اور پیار کے ساتھ رہے۔ گورو صاحب نے شری دربار صاحب امرتسر کا بنیادی پتھر حضرت میاں میر صاحب درویش کے ہاتھ سے رکھوایا۔ اگر میں پوتر بانی سے دنیا کے ساتھ محبت اور پریم کرنے کی تعلیم پیش کروں۔ تو ایک بڑی پستک بن جائے۔ اگر میں گورو صاحبان کا دوسرے مذہب والوں کے ساتھ پیار اور پریم کرنے کے واقعات پیش کروں۔ تو ایک بڑی کتاب بن جائے۔ پس ہے گورمکھو اس امرت بانی نے کوڑھے راکھش کے جیون کو بھول کر اسے دیوتا بنا دیا۔ تم بھی اس بانی سے ایسے لوگوں کو جو تعصب کی وجہ سے کوڑھے راکھش جیسے بن چکے ہیں۔ دیوتا بنا دو۔ اس زمانے میں گورو بانی کا یہ چمتکار دکھلا دو۔ کہ گورو بانی ایک پارس ہے۔ جس زمانے میں بھی استعمال کی جائے گی۔ جن کے من تانبا ہیں۔ ان کو کنچن بنا دے گی۔ انتم سچے دربار میں ارداس کرتا ہوں۔ "نانک نام چڑھدی کلا تیرے بھانے سربت کا بھلا" ہے واہگورو تو ان آتماؤں کو جو پست اخلاقی کے گڑھے میں گر چکی ہیں۔ ان کو اٹھا اور سب سنسار کو گورو بانی کے منشا کے مطابق پریم کے رنگ میں رنگ دے۔ ایک دوسرے کے ساتھ پریم اور محبت کا سلوک کریں۔ بھائی گھنیا جیسے سکھ پیدا کر۔

میں محمد علی ہوں۔ قرآن شریف کو خداوند تعالیٰ کا کلام مانتا ہوں۔ مجھے یہ تعلیم ہے۔ کہ [illegible] اسلام دینا" کہ تمہارے لئے خدا نے دین اسلام پسند کیا ہے۔ اور تم مسلمان ہو۔ پس میرے تو مذہب کا نام ہی اسلام ہے۔ جس کے معنی ہیں سلامتی اور صلح کا مذہب۔ اور میرا نام خدا نے مسلمان رکھا ہے۔ جس کے معنے ہیں۔ لوگوں کو سلامتی اور صلح پہنچانے والا۔ دوسروں کے ساتھ محبت اور صلح سے رہنے والا۔ میرے آقا حضرت محمد صلعم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے پاس عیسائیوں کا ایک وفد آیا۔ جو آپ سے مباحثہ کرتا رہا۔ آپ صلعم کو اور آپ صلعم کے مذہب کو جھوٹا کہتا رہا۔ میرے مولیٰ نے ان کو کھانا کھلایا۔ اور عبادت کرنے کے لئے اپنی مسجد دے دی۔ جس میں عیسائیوں نے اپنے طریق پر اپنے مذہب کے مطابق اپنی عبادت کی۔ پس میں اپنے آقا کا تابعدار ہوتا ہوا اپنے ایسے اخلاق دکھانا چاہتا ہوں۔ جس میں خلق محمدی پایا جاتا ہو۔ اور دنیا یہ دیکھ لے۔ کہ میں دلآزار الفاظ سنکر بھی اپنے نفس پر ضبط رکھتا ہوا اپنے آقا کی طرح دوسروں سے محبت کر سکتا ہوں۔ پس میرا مذہب تو ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے۔ بلکہ برداشت وسعت قلبی بلند اخلاقی۔ صلح اور سلامتی کا برتاؤ کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو یہ توفیق بخشے کہ وہ خلق محمدی کا نمونہ دکھلائیں۔ آمین۔

میں جلال مسیح ہوں۔ حضرت مسیح نے مجھے تعلیم دی ہے۔ کہ جو صلح کرواتے ہیں وہ خدا کے فرزند کہلائیں گے۔ (انجیل متی باب ۵) میرا فرض ہے کہ میں کسی سے خود نہ لڑوں۔ بلکہ لڑنے والوں کے درمیان صلح کراؤں۔ اور خدا کا فرزند یعنی پیارا بن جاؤں۔ کیونکہ میری کتاب میں لکھا ہے۔ کہ جو محبت کرتا ہے۔ وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ پس سب لوگوں سے محبت کرنا اور موجودہ وقت میں لڑنے والوں سے صلح کروانا میرا کام ہے۔ مجھے اور کسی سچے مسیحی کو نیند نہیں آسکتی۔ جب تک ہم اس لڑائی جھگڑے کو ختم کرکے لوگوں میں باہمی صلح اور محبت پیدا نہ کر دیں۔ خدا باپ مجھے اور تمام مسیحیوں کو یہ توفیق بخشے۔ [illegible]

ہم چاروں کا عہد:۔ اے مالک [illegible] تیرے دربار میں عہد کرتے ہیں۔ کہ ہم ہر قسم کے مذہبی۔ ملکی۔ قومی نسلی تعصب سے بچیں گے۔ اور تمام انسانوں کو اپنا بھائی جان کر ان سے محبت اور پریم کریں گے۔

۳۱ مئی تک اضافہ کے ساتھ اپنے وعدے پورے کریں

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے جانثار اور بہادر سپاہیوں کا گذشتہ بارہ سالہ ریکارڈ بتا رہا ہے۔ کہ انہوں نے اپنے امام کے ارشاد کی تعمیل میں اور غیر معمولی طور پر قربانی کرکے اور اپنے آپ اور اپنے بیوی بچوں کو فاقہ رکھ کر بلوخدا میں دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے۔ اور اس سال بھی یعنی دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم میں بھی وہ اس جذبہ اور اخلاص کو بڑھاتے ہوئے نہ صرف جلدی اپنے وعدے پورے کر دیں گے۔ اور اپنے امام کی دعا اور خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں گے۔ بلکہ گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی جن کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ اضافہ کرکے ادا کرینگے۔ تحریک جدید میں کئی جماعتیں ہیں۔ جو اپنے وعدے سو فی صدی پورے کر چکی ہیں۔ ان کی فہرست تو پھر کسی دوسرے وقت دی جائیگی۔ مگر بعض افراد اپنے وعدے پر اضافہ کرکے ادا فرمایا ہے۔ چنانچہ عدن کی جماعت ۹۰ فی صدی ادا کر چکی ہے۔ مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن نے اپنے وعدے میں جو ۵۵۰ کا تھا۔ ایک سو روپیہ کا اضافہ کرکے -/۶۵۰ کی رقم ارسال فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ اور دوسرے احباب کو بھی توفیق بخشے۔ کہ وہ نہ صرف اپنا وعدہ ہی جلد سے جلد ادا فرمائیں بلکہ وہ اضافہ کے ساتھ ادا فرماویں۔ اور یہ بھی ہر مجاہد کوشش کرے۔ کہ اس کا وعدہ ۳۱ مئی تک مرکز میں بہرحال سو فی صدی پورا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار وکیل المال تحریک جدید)

پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی

کے تین۳ ممبروں کی متفقہ تصدیق

محترمہ بیگم شاہ نواز ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتی ہیں یہ آپ کے مجرب سرمہ نے میری آنکھیں بالکل درست کر دی ہیں۔ آپ نے ایسی نایاب دوا بنا کر ہم سب کو ممنون احسان کیا ہے۔ یہ سرمہ نہایت اچھا ہے۔ اور جو بہن بھائی استعمال کریں گے وہ آپ کے ممنون ہوں گے میں آپکو اس نایاب شے کے مہیا کرنے پر مبارکباد دیتی ہوں مجھے امید ہے کہ یہ چیز مقبول خاص و عام ہوگی"

محترمہ بیگم تصدق حسین صاحب ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتی ہیں:۔ "میں نے سرمہ جواہر کو دو۲ ہفتہ استعمال کیا۔ بہت فائدہ ہوا۔"

جناب چوہدری نصر اللہ خانصاحب ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتے ہیں:۔ " یہ سرمے بلا مبالغہ بالکل بے ضرر اور بیحد مفید ہیں جس طرح آنکھیں خدا تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ اسی طرح آپ کے یہ سرمے آنکھوں کے لئے نعمت ہیں"

سرمہ جواہر والا چھ۶ ماشہ کی شیشی پانچ۵ روپے۔

ٹھنڈا سرمہ چھ۶ ماشہ کی شیشی دو۲ روپے۔

ترکیب استعمال:۔ ٹھنڈا سرمہ تین تین سلائیاں رات کو سوتے وقت۔ سرمہ جواہر والا تین تین سلائیاں دن کو کسی وقت سلائی کو سرمہ لگا کر ہر بار سرمہ دانی میں جھاڑ لیا جائے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ایجنسی جنرل اسپلائی اسٹورز قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن

لاہور ڈویژن میں انوائس ٹائپسٹوں کی چھ عارضی آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جن میں سے چار مسلمانوں کے لئے۔ ایک اینگلو انڈین اور ڈومی سائیلڈ نیوڈمین کے لئے مخصوص ہیں۔

تنخواہ:۔ چالیس۴۰ روپے ماہوار (عارضی طور پر) ۳۰ - ۲½ - ۵۰ - ۳ - ۶۰ کے گریڈ ہیں۔ معہ مہنگائی الاونس اور دیگر الاونسز قواعد کے ماتحت۔ علاوہ ازیں کھانے پینے کی چیزیں سستے نرخوں پر۔

قابلیت:۔ میٹرک دسکینڈ ڈویژن اگر نتیجہ کا اعلان ڈویژنوں میں ہوا ہو) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے جونیئر کیمبرج یا اس کے برابر کا کوئی امتحان پاس امیدوار کی ٹائپ رفتار کم از کم ۴۰ ... فی منٹ ٹچ سسٹم کیساتھ ہونی چاہیے

عمر:۔ ۱۸ اور ۲۵ کے درمیان۔ گریجوایٹ کے لئے تیس۳۰ سال

درخواستیں ریلوے کے مجوزہ فارم پر جو کہ ایک روپیہ ادا کرنے پر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے سر بڑے سٹیشن سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ آنی چاہئیں۔ اور سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن۔ ۱۳۹ لارنس روڈ لاہور کے نام ارسال کی جائیں۔ درخواستوں کی آخری تاریخ ۱۵ مئی ۱۹۴۷ء ہے۔ مکمل کوائف ایک ٹکٹ لگا ہوا اور مکمل پتہ کا لفافہ بھیج کر سیکرٹری سے حاصل کریں۔

بوسکی

شادی جہیز اور ذاتی استعمال کا بہترین کپڑا تین گز کے تھان کی قیمت ۸/۴/۱۲ لوکل ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہملٹو رجسٹرڈ لدھیانہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ مینیجر

بجلی کے پنکھوں

کی مرمت اور صفائی وغیرہ کے لئے میسرز مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ اور تجربہ کار سٹاف کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ کام تسلی بخش اور مقابلتاً بارعایت ہوگا۔ ہمارے ہاں گن میٹل کے بش ڈالنے اور ریوالونگ کی گراریاں فٹ کرنے کا خاص اہتمام ہے۔

المشتہر

مینیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

قادیان

باجلاس جناب مہر شیر محمد خاں سیال سب جج صاحب بہادر خانیوال

نمبر مقدمہ ۷ ۶ آف ۱۹۴۶ء

مسماۃ خورشید بی بی دختر علی بخش قوم حجام سکنہ چک ۱۵۶/۱۰.۷ تحصیل خانیوال

بنام صادق حسین ولد فقیر محمد قوم مراثی سکنہ چک ۱۲۲/ج ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور

دعویٰ تنسیخ نکاح بنام صادق حسین ولد فقیر محمد قوم مراثی سکنہ چک ۱۲۲/ج ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی صادق حسین مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا

بنام

صادق حسین مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر صادق حسین مذکور بتاریخ ۵ مئی ۱۹۴۷ء کو بمقام خانیوال حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی۔ آج بتاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۹۴۷ء بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے
اکسیر معدہ
یہ بامنر مرکب معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ بدہضمی۔ نفخ۔ سینے کی جلن۔
کھٹے ڈکار۔ جی متلانا۔ کمی خون۔ خرابی جگر میں اس کا استعمال فائدہ بخش ہے
مرد عورتیں بچے سب اسے استعمال کر سکتے ہیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ٹکیہ صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی
قیمت ۱۰۰ ٹکیہ دو روپے۔ ۵۰ ٹکیہ سوا روپیہ
دواخانہ نور الدین قادیان
مولوی ثناء اللہ صاحب کیلئے
۲۱۰۰۰ اکیس ۲۱۰۰۰ اکیس
ہزار روپے کے دو ۲ انعام
جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف
اٹھانے کیلئے تیار کریں گے ان
کو دو ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا
اس کے متعلق اردو یا انگریزی رسالہ
کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائیگا۔
عبد اللہ الہ دین۔ الہ دین بلڈنگس
سکندر آباد دکن
تریاق کبیر
آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے۔ بیمار کہتا ہے کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اسمیں ایک قطرہ ہاتھ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر مجرب ہے بغرض تمام حار امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالے کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں آپ خود فیصلہ کر لیں گے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔
قیمت فی شیشی بڑی ۱ روپیہ درمیانی شیشی ۸ چھوٹی شیشی ۴ محصول ڈاک علاوہ
ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان
اعلان ضرورت رشتہ
خوبصورت نوجوان عمر ۴۸ سال صحت
بہت اعلے۔ ملازم تنخواہ ۔/۳۵۰
روپے ماہوار ملازمت مستقل۔ موصی
واقف تجارت قادیان میں ذاتی مکان پختہ
مالیتی پندرہ ہزار روپیہ پہلی بیوی فوت ہو چکی
ہے میٹریکولیٹ کو ترجیح دی جائیگی۔
خط و کتابت بنام سید سردار علی شاہ
انچارج شعبہ رشتہ ناطہ قادیان
بوسکی سفید نہایت عمدہ خوبصورت مضبوط پائیدار۔ زنانہ کوٹوں کے لئے مردانہ قمیصوں کیواسطے سوتی کپڑوں کے مقابلہ میں ہزار درجہ بہتر ہیں اور پائیداری ہماری گارنٹی ہے۔ کہ مال کو دیکھ کر آپ تھوک کا آرڈر دیں گے
نرخ ۲/۸ فی گز۔ اگر کا محصول ڈاک ۔/۱۵/۔ ہے۔ آپ تھوڑا بہت مال ضرور منگوائیں
امیرکن کلاتھ ایجنسی ۱۲ تا ۱۵۴ شیخ بدھا سٹریٹ امرتسر
ذیابیطس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں
قیمت ایک ماہ کا کورس
ساٹھ روپے

ضروری خبریں

لاہور میں طلباء پر گولی چل گئی

لاہور ۲۵ اپریل آج یونیورسٹی ہال کے باہر طلباء کے ایک ہجوم پر پولیس نے گولی چلادی یہ طلباء امتحانات کے متعلق بعض مطالبات کے سلسلے میں مظاہرہ کررہے تھے اور اس سلسلے میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے ملاقات کرنا چاہتے تھے۔ پولیس نے انہیں منتشر کرنے کی کافی کوشش کی لیکن وہ ناکام ثابت ہوئی۔ اور مظاہرین لا کالج کے احاطہ میں گھس گئے۔ بالآخر پولیس نے گولی چلا کر انہیں منتشر کردیا۔ ایک طالبعلم ہلاک ہوگیا اور ایک مجروح ہوا۔

آسام کی لیگ ایجی ٹیشن کے متعلق گفتگوئے مصالحت

شیلانگ ۲۵ اپریل آسام میں مسلم لیگ کی طرف سے جو ایجی ٹیشن شروع ہے۔ اس کے سلسلے میں گذشتہ چند روز سے مصالحت کی گفت وشنید ہورہی تھی۔ کانگرس اور مسلم لیگ کے نمائندے اس گفت وشنید میں حصہ لے رہے تھے۔ آج گفت وشنید ختم ہوگئی۔ اور اس کے معاً بعد گورنر کی صدارت میں وزارت کا ایک اہم اجلاس ہوا۔ اس سلسلے میں سرکاری طور پر ایک اعلان کی توقع کی جاتی تھی۔ لیکن معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض وجوہ کی بناء پر یہ اعلان جاری کرنے میں کچھ تاخیر واقع ہوگئی ہے

فرقہ وارانہ فسادات کے شعلے

امرتسر ۲۴ اپریل۔ آج امرتسر میں چار بجے بعد دوپہر تک چار دھماکے ہوئے۔ ابھی تک ان کی وجہ سے نقصانات کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ دھماکے کے فوراً بعد پولیس نے گردو نواح کے تمام مکانات کی تلاشی لی مگر کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔

ماسٹر تاراسنگھ نے ۲۸ اپریل کو ہر صوبائی اسمبلی اور مرکزی اسمبلی میں مسلم سکھ ارکان کا اجلاس بلایا ہے۔ جس میں آپ وائسرائے سے اپنی حالیہ گفت وشنید کی تفصیل بتائیں گے۔

نئی دہلی ۲۴ اپریل۔ آج شام تک تین اشخاص کو چھرے گھونپے گئے۔ چار اشخاص ہلاک ہوگئے

پولیس کی بیجا زیادتیوں کے خلاف بطور احتجاج مسلمانوں نے دوکانیں بند رکھیں دہلی کے متعدد علاقوں میں ۴۸ گھنٹوں کا کرفیو آرڈر نافذ کردیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے کہ جو شخص آگ لگاتا ہوا۔ لوٹ مار کرتا ہوا۔ حملہ کرتا ہوا یا کرفیو آرڈر کی دانستہ طور پر خلاف ورزی کرتا ہوا پایا گیا۔ اسے گولی سے اڑادیا جائے۔

کلکتہ ۲۴ اپریل۔ آج بھی شہر میں متعدد وارداتیں ہوتی رہیں۔ دوپہر تک ایک شخص ہلاک اور پانچ مجروح ہوئے۔ متعدد گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔

تازہ ترین اعداد وشمار سے معلوم ہوتا ہے کہ حالیہ فسادات کے سلسلے میں ضلع اٹک سے ایک ہزار چھبیس ہزار اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

لاہور ۲۴ اپریل۔ رات کو لاہور کے تین مختلف علاقوں میں آتشزدگی کی وارداتیں ہوئیں۔ مگر آگ پر جلد قابو پالیا گیا۔ ان تینوں وارداتوں کو اتفاقی قرار دیا جاتا ہے۔

کل رات پشاور میں ایک بم پھٹا۔ لیکن اس سے کوئی جانی اور مالی نقصان نہیں ہوا۔ سرکاری اعلان کے مطابق آج صوبہ سرحد میں نسبتاً امن رہا۔

نئی دہلی ۲۴ اپریل۔ حکومت ہند نے امیر یعقوب خاں سابق شاہ افغانستان کے تین فرزندوں سے دریافت کیا ہے کہ اگر حکومت افغانستان کو کوئی اعتراض نہ ہو تو وہ اپنے ملک کو واپس جانا پسند کرتے ہیں یا نہیں معلوم ہوا ہے کہ شہزادوں نے افغانستان جانے سے انکار کردیا ہے۔ یہ شہزادے اس وقت جبل پور میں نظر بند ہیں۔

علی گڑھ ۲۴ اپریل بنگال کے سابق وزیر اعظم اور مرکزی اسمبلی کی لیگ پارٹی کے ڈپٹی لیڈر خواجہ ناظم الدین نے علی گڑھ میں تقریر کرتے ہوئے کہا بنگال اور پنجاب کی تقسیم کے متعلق کانگریس کی تازہ پالیسی دراصل ایک چال ہے جو پاکستان کو کمزور کرنے کے لئے چلی گئی ہے۔

تمام جماعتوں کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۸ اپریل ۴۷ء کے خطبہ جمعہ میں جماعت کے ہر فرد کو مخاطب کرتے ہوئے وقف جائداد کی تحریک کے متعلق فرمایا۔ جس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے۔ حضور نے فرمایا کہ

حفاظت مرکز کے سلسلہ میں میں نے جو تحریکیں کی تھیں (یعنی وقف جائداد اور امانت فنڈ میں اپنا روپیہ جمع کرانا) میرے نزدیک جماعت نے ان کے متعلق اس کوشش اور توجہ کے ساتھ کام نہیں کیا جو ان کے لئے ہونی چاہیئے تھی۔ جماعتوں میں پوری بیداری نہیں پائی جاتی۔ زمیندار جماعتوں نے بہت کم توجہ کی ہے۔ ایک ہزار سے زیادہ مربعے پنجاب میں ہیں۔ اور ان مربعوں کے علاوہ میرے نزدیک دوگنی زمین ہے۔ یہ ساری کم سے کم ۷۵ ہزار بنتی ہے۔ اور اگر کم سے کم قیمت پانچ سو روپیہ فی ایکڑ لگائی جائے تو تقریباً چار کروڑ روپیہ بنتا ہے۔ جس کا ۱/۱۰ چار لاکھ بنتا ہے۔ جہاں تک جماعتوں کا سوال ہے مدرسہ چٹھہ کی جماعت نے اپنا وعدہ پورا بھجوایا ہے۔ گو جماعتی لحاظ سے بھی افراد کے لحاظ سے اور مال کے لحاظ سے یہ جماعت کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ مگر ان کا وعدہ ۱۶۴۸ روپے ہے۔ گویا ایک لاکھ چونسٹھ ہزار کی جائداد بنتی ہے۔ اس چھوٹی سی جماعت نے اپنے وعدہ کو بہت جلد بھجوایا ہے۔ باقی پندرہ بیس زمیندار ہیں جنہوں نے اپنا وعدہ بھجوایا ہے لیکن بیشتر حصہ جماعت کا ایسا ہے جس نے اس تحریک کی طرف توجہ نہیں کی۔ ضلع گورداسپور کی جماعت علاوہ قادیان کی جماعت کے چالیس ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد بڑی جماعت ضلع سیالکوٹ کی ہے جس میں سے ایک جماعت نے بھی وقف جائداد کے متعلق اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔ اس کے بعد گجرات ہے وہاں کی جماعتوں سے بھی ایک جماعت کی بھی اطلاع نہیں آئی۔ اس کے بعد لائل پور۔ سرگودھا۔ منٹگمری۔ ملتان شیخوپورہ کی جماعتیں ہیں۔ ان اضلاع سے بھی ایک جماعت نے بھی اپنے وعدے وقف جائداد کے متعلق نہیں بھجوائے۔ گوجرانوالہ کی جماعتوں میں سے سوائے مدرسہ چٹھہ کی جماعت کے اور کسی جماعت کی اطلاع نہیں آئی۔ یعنی ان ضلعوں میں سوائے مدرسہ چٹھہ کی جماعت کے کسی جماعت نے بھی وقف جائداد اور آمد کے وعدے نہیں بھجوائے۔ ان اضلاع کے سوائے دوسرے علاقہ کی جماعتوں میں سے صرف دہلی کی جماعت نے اور لاہور کی جماعت نے وعدے بھجوائے ہیں۔ مگر دہلی کی جماعت نے متفرق طور پر۔ اور لاہور کی جماعت نے نہایت ناقص طور پر وعدے بھجوائے ہیں۔ سب سے زیادہ توجہ اس تحریک کی طرف فوجیوں میں نظر آتی ہے۔ وقف آمد میں بھی فوجی آگے ہیں۔ اور قربانی میں بھی فوجی بڑھ رہے ہیں۔ ان لوگوں نے اپنی آنکھوں سے قوموں کو تباہ ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس لئے وہ جرأت اور بہادری سے قربانی کررہے ہیں۔ قادیان کی لجنہ اماء اللہ نے بہت شاندار کام کیا ہے۔ قادیان کے سارے محلوں میں سے صرف دارالشکر کی اطلاع آئی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ ہماری جماعت کے وعدے پکے ہوتے ہیں۔ صرف توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ اس لئے جماعتوں کو بہت جلد اپنے وعدے ۲۰ مئی سے قبل دفتر تحریک جدید میں بھجوا دینے چاہئیں۔

عبد المجید آصف منتظم صیغہ وقف جائداد

لیکن کانگرس کی تمام سازشوں کے باوجود ہم پاکستان حاصل کرکے رہیں گے۔

وڈ فورڈ ۲۵ اپریل۔ کل رات سابق وزیر اعظم برطانیہ مسٹر چرچل نے اپنے حلقہ انتخاب میں تقریر کرتے ہوئے کہا لیبر گورنمنٹ سلطنت برطانیہ کو تباہ کررہی ہے خصوصاً ہندوستان میں اپنے اقتدار کو ختم کرنے پر تلی ہوئی ہے